مرچ کی پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

ندیم اقبال، ڈاکٹر شہزادہ منور مہدی، لیاقت علی، حافظ ریاض احمد

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

مرچ کی پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

1۔ اہمیت:

مرچ شروع میں ویسٹ انڈیز، برازیل، ہندوستان اور مصر میں پیدا ہوئی۔ دنیا بھر میں چار سو سے زائد مرچ کی اقسام ہیں۔ یہ پاکستان کی معیشت میں بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے اس کو بنیادی طور پر سبزیوں اور گوشت میں ذائقہ (Flavouring) اور لذیز (Spicy) بنانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ وٹامن اے اور سی کا ذریعہ ہے۔ مرچ کا اچار گھروں، ریسٹورنٹ میں بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ آج کل مرچ کو مشروبات اور ادویات بنانے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ مرچ کا سرخ رنگ کیپسنتھین (Capsanthin) پگ منٹ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں پوٹاشیم، میگنشیم لوہا پائے جاتے ہیں۔ مرچ وٹامن B خاص طور پر B1B6 کا اچھا ذریعہ ہے۔

پنجاب میں مرچوں کا رقبہ 13617 ایکٹر اور پیداوار 16.64 من فی ایکٹر ہے۔

آب وہوا اور موزوں علاقے

معتدل اور خشک موسم مرچ کی زیادہ پیداوار کے لیے موزوں ہیں۔ سرخ مرچ کے لیے بہاولپور، رحیم یار خان، بہاولنگر، اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اضلاع مناسب ہیں۔ سبز مرچ کے لیے چنیوٹ، گوجرانوالا، قصور، شیخوپورہ اور سندھ کے علاقے خیر پور، شکار پور وغیرہ مشہور ہیں۔

موزوں زمین:

مرچ ہر قسم کی زمین میں لگائی جا سکتی ہے۔ لیکن ریتلی میرا (Sandy Loam) اور بھاری میرا (Clay Loam)، میرا (Loamy) زمین زیادہ موزوں ہیں۔ زمین جس میں نکاسی آب بہتر ہو اور بھربھری ہو زیادہ بہتر ہے ایسی زمین جس کی pH زیادہ ہو مرچ کے لیے مفید نہیں۔

وقت کاشت:

پنجاب کے وسطی علاقوں میں نرسری کاشت کرنے کا موزوں وقت اکتوبر کا آخری ہفتہ یا نومبر کا پہلا ہفتہ ہے۔ پنجاب کے جنوبی اور مغربی علاقوں میں سبز مرچ اکتوبر میں لگائی جاتی ہے۔ یہ وقت کو رازدہ علاقوں کے لیے موزوں ہے۔ سرد پہاڑی علاقوں میں پنیری مارچ۔ اپریل میں کاشت کی جاتی ہے۔

نرسری کی تیاری:

نرسری کے لیے سوا تا ڈیڑھ میٹر چوڑی اور تین میٹر لمبی پٹڑیاں بنائیں۔ بیج بکھیرنے سے پہلے تنکے یا گوبر کی کھاد پٹریوں میں دبا دیں۔ اس کے بعد بیج بکھیر دیں۔ اور اس کے اوپر مٹی کو ہلکا سا چڑھا دیں پھر تنکوں اور چھڑیوں کی مدد سے پٹریوں کو ڈھانپ دیں۔ اور صبح وشام پانی دیں یہاں تک کہ بیج اُگ آئے۔ اس کے بعد تنکوں کو ہٹا دیں۔ اور 4 سے 5 دن کے وقفہ سے پانی دیں 6 ہفتے میں پودے کھیت میں منتقلی کے لیے تیار ہو جاتے ہیں پنیری کاشت کرنے سے ڈیڑھ ماہ پہلے 20-25 کلوگرام گوبر کی کھاد فی مرلہ ڈالیں اور ایک پاؤ بوریا ڈال دیں اور زمین میں مکس کر کے پانی لگا دیں۔

شرح بیج:

ایک ایکٹر کے لیے 250 گرام بیج کی ضرورت ہوتی ہے۔

طریقہ کاشت:

کاشت کے وقت زمین میں دو مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ سے اچھی طرح ہموار کیا جائے۔ کیونکہ کھیت کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے یہ بیماریوں (خاص طور پر مرچ کا مرجھاؤ) کے حملے سے بچاؤ اور اچھی طرح پیداوار حاصل کرنے کے لیے بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ کاشت کے لیے کھاد ڈالنے کے بعد 75 سینٹی میٹر کے فاصلے پر کھیلیاں بنائی جائیں۔

زمین کی تیاری:

زمین میں دو سے تین مرتبہ ہل چلائیں اور ہر مرتبہ ہل چلانے کے بعد ڈھیلوں کو ختم کرتے جائے۔ بجائی کے ماہ پہلے گوبر کھاد 10 سے 12 ٹن فی ایکڑ زمین میں مکس کر دیں۔ اور 20 کلوگرام یوریا زمین میں پانی لگا کر اچھی طرح ملا دیں۔

نرسری کی منتقلی:

زمین کی تیاری کے بعد ایک فٹ اونچی اور آدھا فٹ چوڑی وٹیں بنالیں۔ پودے وٹوں کے دونوں جانب لگائیں۔ اکتوبر کے آخری ہفتہ میں کاشت کی جانے والی پنیری 10 فروری سے 15 فروری تک کھیت میں منتقل کر دی جائے۔ منتقلی کے لیے پودے کا سائز 10 سے 12 سینٹی پڑھ ہونا چاہیے۔

کھادوں کا استعمال:

کیمیائی کھادیں:

تحقیقاتی ادارہ برائے زرخیزی میں کئے گئے تازہ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ N=160, P=60, K=60 کلوگرام فی ایکٹر کھاد یعنی 65 کلو

گرام نائٹروجن 24 کلوگرام فاسفورس اور 24 کلوگرام فی ایکڑ پوٹاش سے اچھی پیداوار ہوتی ہے۔اس کھاد کو پورا کرنے کیلیے ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری امونیم نائٹریٹ اور ایک بوری پوٹاش بوائی کے وقت ڈالیں اور ایک بوری امونیم سلفیٹ یا آدھی بوری یوریا ڈیڑھ ماہ بعد ڈالیں باقی کھاد پھول آنے پر ڈالیں۔عموماً ہر چنائی کے بعد آدھی بوری یوریا ڈالتے ہیں۔

آبپاشی:

پہلا پانی بجائی اور منتقلی کے فوراً بعد لگا دیں۔اس کے بعد گرمیوں میں ہر ہفتے پانی لگائیں۔منتقلی کے 15 دن کے اندر اندر 2 سے 3 پانی پودوں کی بڑھوتری کے لیے بہت موزوں ہیں۔اس کے بعد 10 دن کے وقفہ سے پانی لگانا چاہیے آبپاشی کا دورانیہ ماحولیاتی تبدیلی کے مطابق کم یا زیادہ کیا جاسکتا ہے۔

بیج کا حصول:

بیج حاصل کرنے کے لیے پھل کو پودے پر اچھی طرح پکنے دیں حتی کہ مرچ کا رنگ گہرا سرخ ہو جائے۔پھل توڑے کے بعد دھوپ میں اچھی طرح خشک کرلیں اور مناسب جگہ پر ذخیرہ کریں۔پہلی چنائی سے لیا گیا بیج زیادہ بہتر ہوتا ہے۔

وقت برداشت:

خشک مرچ کے حصول کے لیے مرچوں کی چنائی اس وقت کریں جب وہ پودوں پر اچھی طرح سرخ ہو جائیں۔چنائی کے بعد ان کو چٹائی پر پھیلا دیں اور دھوپ میں خشک کر کے سٹور کرلیں۔

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی لاہور

”مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)“

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونو امونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

”مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)“

21 فیصد زنک	مونو ہائیڈریٹ
33 فیصد زنک	ہیپٹا ہائیڈریٹ
30 فیصد مینگانیز	مینگانیز سلفیٹ
24 فیصد کاپر	کاپر سلفیٹ
20 فیصد آئرن	فیرس سلفیٹ
11 فیصد بورون	بوریکس
17 فیصد بورون	بورک ایسڈ